السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آنحضرتﷺ سے عشاء کی نماز کے بعد نماز تراویح پڑھنے کا ثبوت کیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحیح بخاری کی شرح فتح الباری میں حضرت عائشہ سے خَرجَ لَيلَةً مّن جَوْفِ اللَّيْلِ (ص ۲۲۰ ج ۴) اورابو داوٗد، ترمذی اور ابن ماجہ میں فَقَامِبنَا حَتّٰى ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ ۔ (مرعاۃ: ص ۲۲۷ ج ۶) کے الفاظ مروی ہیں۔ یعنی ایک رات کے اول حصہ میں آپﷺ نے قیام رمضان کی نماز پڑھائی۔ علاوہ ازیں تراویح رات کے اورحصے میں اس لئے پڑھی جاتی ہے کہ سب لوگ آسانی سے باجماعت یہ قیام کر سکیں۔ اگر سب نمازی رات کے آخری حصے میں یہ اہتمام کر سکیں توزیادہ بہتر ہے لیکن ظاہر بات ہے کہ یہ بہت مشکل کام ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص490

محدث فتویٰ